

از عدالت عظمیٰ

احمد آباد مینو فیکچرنگ اینڈ کیلیکوپرنٹنگ کمپنی لمیٹڈ ودیگر

بنام

اے وی جوشی

تاریخ فیصلہ: 1 مارچ، 1996

[جے ایس ورما، این پی سنگھ اور بی این کرپال جسٹس صاحبان]

انکم ٹیکس ایکٹ، 1961۔

دفعات 80J، 80K، 197، 80(3)۔ نئے صنعتی ادارے۔ ڈیویڈنڈ کے سلسلے میں کٹوتی۔ پچھلے سال کے نقصانات اور فرسودگی کو آگے بڑھایا گیا۔ کمپنی نے بعد کے سال کے دوران ڈیویڈنڈ کا اعلان کیا جس میں اس کی طرف سے کوئی ٹیکس قابل ادائیگی نہیں تھا۔ دفعہ 80K کے تحت سرٹیفکیٹ کے لیے کمپنی کا حق۔ قرار پایا کہ، یہاں تک کہ اگر نئے صنعتی ادارے کا کوئی منافع اور فائدہ متعلقہ تخمینہ کاری سال میں قابل تخمینہ نہیں تھا۔ کمپنی دفعہ 80K کے تحت فائدہ اٹھانے کی حقدار ہوگی۔

مشخص الیہ کمپنی نے نئے صنعتی ادارے قائم کیے، یعنی حساباتی سال 76-1975 میں ایک پولیسٹر فابریکلر پلانٹ اور اس کے بعد کے حساباتی سال 77-1976 میں ایک سلزور پلانٹ۔ مشخص الیہ نے تخمینہ کاری کے سالوں 76-1975 اور 78-1977 کے سلسلے میں انکم ٹیکس ایکٹ 1961 کی دفعہ 80K کے تحت درخواست دی اور اسے سرٹیفکیٹ جاری کیے گئے۔ تخمینہ کاری کے سال 79-1978 سے متعلق حساباتی سال کے دوران، مشخص الیہ نے اپنے حصص یافتگان کے لیے روپے 1,11,86,231 کے کل منافع کا اعلان کیا، اور دفعہ 80K کے ساتھ پڑھے جانے والے دفعہ 197 (3) کے تحت درخواست دی جس میں دفعہ 80K کے تحت سرٹیفکیٹ کے لیے درخواست کی گئی جس میں روپے 1,00,35,434، پالستر فابریکلر پلانٹ کے لیے 434 اور سلزور پلانٹ کے لیے روپے 24,07,536 کی حد تک راحت کا دعویٰ کیا گیا۔ یہ کہا گیا کہ مذکورہ تخمینہ کاری سال کے لیے مشخص الیہ کی کل آمدنی صفر تھی اور پچھلے سال کے سلسلے میں نقصانات، فرسودگی وغیرہ کو آگے بڑھایا گیا

تھا۔ اور یہ کہ پالستر فابری پلانٹ کا منافع 4,66,73,159 روپے تھا اور سلز پلانٹ کے حوالے سے کوئی منافع نہیں تھا۔ ریونیو نے مؤقف اختیار کیا کہ پولیسٹر فابری پلانٹ میں استعمال ہونے والے سرمائے کے 6 فیصد کا حوالہ دینے کے قابل صرف 77,42,921 روپے دفعہ 80K کے تحت چھوٹ کے حقدار ہیں، اور اسی کے مطابق ایک سرٹیفکیٹ جاری کیا۔ تاہم، سلز پلانٹ کے حوالے سے راحت کو اس بنیاد پر خارج کر دیا گیا کہ اس سے کاروباری نقصان ظاہر ہوتا ہے۔

مشخص الیہ نے عدالت عالیہ کے سامنے ایک رٹ پٹیشن دائر کی جس میں کہا گیا کہ ریونیو کو پالستر فابری پلانٹ اور سلز پلانٹ کے حوالے سے 95,50,889 روپے کا سرٹیفکیٹ جاری کرنے کی ہدایت کی جانی چاہیے۔ اگرچہ عدالت عالیہ نے مشاہدہ کیا کہ کورومنڈل فرٹیلائزر کا مقدمہ * مشخص الیہ دلیل کی حمایت کرتا ہے، لیکن اس عدالت کے دو دیگر فیصلوں پر انحصار کرتے ہوئے راحت دینے سے انکار کر دیا۔ نالاں ہو کر، مشخص الیہ نے اپیل دائر کی۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

قرار دیا گیا کہ: 1.1.1 عدالت عالیہ نے مشخص الیہ کی طرف سے دائر رٹ پٹیشن کو خارج کرنے میں غلطی کی۔ یہ تنازعہ نہیں ہے کہ مشخص الیہ کو انکم ٹیکس ایکٹ 1961 کی دفعہ 80J کے تحت حق حاصل تھا، اور کورومنڈل فرٹیلائزر کے معاملے میں فیصلے کے مطابق * مشخص الیہ دفعہ 80K کے فائدے کا حقدار ہوگا۔

1.2. یہاں تک کہ اگر نئے صنعتی ادارے کے پاس متعلقہ تخمینہ کاری سال کے دوران انکم ٹیکس کے قابل کوئی منافع یا فائدہ نہیں تھا، تب بھی مشخص الیہ دفعہ 80K کے تحت راحت کا حقدار تھا۔ عدالت عالیہ کو کورومنڈل فرٹیلائزر کیس * میں فیصلے پر عمل نہ کرنے کا جواز نہیں دیا گیا تھا، اور اسے دوسرے فیصلوں * کا تناسب لاگو نہیں کرنا چاہیے تھا جو ایکٹ کے مختلف دفعات کی تشریح سے متعلق ہیں۔

* یونین آف انڈیا بنام کورومنڈل فرٹیلائزر لمیٹڈ، 102 آئی ٹی آر 533، نے وضاحت کی اور اسے قابل اطلاق قرار دیا۔

راجپالم ملز لمیٹڈ بنام کمشنر انکم ٹیکس مدراس، 115 آئی ٹی آر 777 اور کمشنر انکم ٹیکس بنام پیٹالہ فلور ملز کمپنی پی لمیٹڈ، 115 آئی ٹی آر 640، قابل اطلاق قرار دیا گیا۔

2. ریونیو کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ قانون کے مطابق اپیل کنندہ کو ایک سرٹیفکیٹ جاری کرے، جس میں پالسٹر فائبر پلانٹ اور سلز پلانٹ کے سلسلے میں مستثنیٰ منافع کا حصہ دکھایا جائے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 1044، سال 1979۔

ایس۔ سی۔ اے۔ نمبر 2401، سال 1978 میں گجرات عدالت عالیہ کے مور نمبر 1-29-79 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے پی ایچ پارکھ کے لیے ای آر کمار اور مس بینامادھون۔

جواب دہندگان کے لیے ایس این تردول کے لیے بی ایس آہو جا۔

عدالت کا فیصلہ کرپال، جسٹس نے سنایا۔

اس اپیل میں واحد سوال جو غور کے لیے پیدا ہوتا ہے وہ انکم ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 80K کے دائرہ کار اور تشریح کے حوالے سے ہے۔ 1961 (اس کے بعد 'ایکٹ' کہا جاتا ہے)۔

اپیل کنندہ ایک پبلک لمیٹڈ کمپنی ہے اور ٹیکسٹائل، کیمیکل وغیرہ کی تیاری میں مصروف ہے۔ اس نے حساباتی سال 1974-75 میں بڑودہ میں پالسٹر فائبر پلانٹ لگا کر ایک نیا صنعتی ادارہ قائم کیا، جو تخمینہ کاری سال 1975-76 سے متعلق ہے۔ بعد کے حساباتی سال 1975-76 میں، اپیل کنندہ نے احمد آباد میں سلز کا ایک نیا پلانٹ بھی نصب کیا۔

مذکورہ بالا دونوں پلانٹس نے ایکٹ کی دفعہ 80J کے تحت ضروری راحت دینے کے لیے تمام شرائط کو پورا کیا۔ اس کے مطابق، تخمینہ کاری کے سال سے شروع ہونے والے تخمینہ کاری کے سالوں کے لیے کمپنی کے کورس تشخیص میں، ایکٹ کی دفعہ 80J کے تحت اپیل کنندہ جس راحت کا حقدار تھا، اس پر کام کیا گیا اور اس حد تک کہ مذکورہ پلانٹ کے سلسلے میں منافع مذکورہ راحت کو جذب کرنے کے لیے کافی نہیں تھا، مذکورہ راحت کی رقم کو ایکٹ کی دفعہ 80J (3) کے ذریعے فراہم کردہ بعد کے سالوں میں آگے بڑھایا گیا۔ 1975-76 سے شروع ہونے والے مذکورہ تخمینہ کاری سالوں کے لیے، کمپنی نے ایکٹ کے دفعہ 197 (3) کے ساتھ پڑھے جانے والے دفعہ 80K کے تحت مطلوبہ سرٹیفکیٹ کے لیے درخواست دی تاکہ اس کے حصص یافتگان کو ان کی طرف سے موصول ہونے والے منافع میں سے چھوٹ کا دعویٰ کرنے کے قابل بنایا جاسکے کیونکہ

کمپنی ان سالوں کے لیے دفعہ 80J کے تحت راحت کی حقدار تھی۔ انکم ٹیکس افسر نے تخمینہ کاری کے سالوں 1975-76 اور 1977-78 کے سلسلے میں ایکٹ کے دفعہ 80K کے تحت ایک سرٹیفکیٹ جاری کیا اور اس سرٹیفکیٹ میں، اپیل کنندہ کمپنی کی طرف سے اعلان کردہ کل ڈیویڈنڈ رقم میں سے ڈیویڈنڈ کے مستثنیٰ حصے کا تعین کرنے کے مقصد سے، ایکٹ کے دفعہ 80J کے تحت اپیل کنندہ کو قابل اجازت راحت کو مذکورہ شق کے تحت قابل اجازت کل راحت کے طور پر لیا گیا جو کہ مذکورہ نئے ادارے میں استعمال ہونے والے سرمائے کا 6 فیصد ہے۔

تخمینہ کاری کے سال 1978-79 سے متعلق حساباتی سال کے دوران، اپیل کنندہ کمپنی نے اپنے حصص یافتگان کے لیے 1,11,86,231 روپے کا کل منافع کا اعلان کیا۔ ایکٹ کی دفعہ 80K کے ساتھ پڑھنے والی دفعہ 197(3) کے تحت انکم ٹیکس افسر کو درخواست دی گئی تھی جس میں مذکورہ دفعہ 80K کے تحت سرٹیفکیٹ کی درخواست کی گئی تھی۔ اپیل کنندہ کے مطابق، دعویٰ کردہ راحت روپے 1,00,35,434 بڑودہ پلانٹ کے لیے اور سلز پلانٹ کے لیے روپے 24,07,556 تھا۔ مدعا علیہ نے، اس کے بعد اپیل کنندہ سے تخمینہ کاری سال 1978-79 کے لیے اپیل کنندہ کی کل آمدنی کے ساتھ ساتھ تخمینہ کاری سال 1977-78 اور 1978-79 سے متعلق حساباتی سال کے لیے پالسٹر فائبر پلانٹ اور سلز پلانٹ کے منافع کے حوالے سے کچھ معلومات طلب کیں۔ اپیل کنندہ کمپنی نے جواب دیا کہ تخمینہ کاری سال 1978-79 کے لیے کمپنی کی کل آمدنی صفر تھی اور پچھلے سالوں کے سلسلے میں نقصانات، فرسودگی وغیرہ کو آگے بڑھایا گیا تھا۔ اس میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ تخمینہ کاری سال 1978-79 کے لیے پالسٹر فائبر پلانٹ کا منافع 4,66,73,159 روپے تھا۔ سلز پلانٹ کے حوالے سے یہ نشاندہی کی گئی کہ کوئی منافع نہیں ہوا۔

مدعا علیہ نے پالسٹر فائبر پلانٹ کے سلسلے میں روپے 77,42,921 اور سلز پلانٹ کے سلسلے میں روپے 18,07,968 پر استعمال ہونے والے سرمائے کے 6 فیصد پر مذکورہ پلانٹس کے سلسلے میں اپیل کنندہ کو قابل اجازت راحت تیار کیا۔ اس بنیاد پر مدعا علیہ کے مطابق ڈیویڈنڈ کا مستثنیٰ فیصد 85.38% پر کام کرتا ہے جبکہ 100% جو اپیل کنندہ کی طرف سے اشارہ کیا گیا تھا۔ مدعا علیہ نے مزید مؤقف اختیار کیا کہ اپیل کنندہ 85.38% کی اس بنیاد پر سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا حقدار نہیں تھا کیونکہ سلز پلانٹ کا کام کرنے سے ایکٹ کے تحت شمار کردہ روپے 7,20,260 کا کاروباری نقصان ظاہر ہوتا ہے اور اس لیے مذکورہ پلانٹ کے سلسلے میں دفعہ 80K کے تحت چھوٹ کا کوئی دعویٰ نہیں

کیا جاسکتا۔ اس نے مزید مشاہدہ کیا کہ پالسٹرفا سبر پلانٹ میں استعمال ہونے والے سرمائے کے 6 فیصد کا حوالہ دینے کے قابل صرف روپے، جیسا کہ مدعا علیہ کے ذریعہ شمار کیا گیا ہے، روپے کے کل منافع میں سے دفعہ 80K کے تحت چھوٹ کے حقدار ہیں۔ اس بنیاد پر، مدعا علیہ نے دفعہ 80K کے تحت ایک سرٹیفکیٹ جاری کیا جس کی تاریخ 24.8.1978 تھی جسے عارضی سرٹیفکیٹ کے طور پر نامزد کیا گیا تھا۔ اپیل کنندہ کی کمپنی کی دوبارہ غور کرنے کی درخواست کو خارج کیے جانے پر، گجرات کی عدالت عالیہ میں ایک رٹ پٹیشن دائر کی گئی، جس میں کہا گیا کہ مدعا علیہ کو پالسٹرفا سبر پلانٹ اور سلزور پلانٹ کے سلسلے میں روپے 95,50,889 کا سرٹیفکیٹ جاری کرنے کی ہدایت کی جانی چاہیے۔

گجرات کی عدالت عالیہ، 29.1.1979 کے تنازعہ فیصلے کے ذریعے، اس نتیجے پر پہنچی کہ پچھلے سال کے سلسلے میں جو کہ تخمینہ کاری سال 1978-79 سے متعلق تھا، سلزور پلانٹ، جو کہ ایک نیا ادارہ تھا، کا کوئی قابل قدر منافع اور منافع نہیں تھا اور اس لیے، دفعہ 80K کے تحت فائدہ اس مخصوص پچھلے سال کے دوران اس پلانٹ میں استعمال ہونے والے سرمائے کی متعلقہ رقم کے سلسلے میں نہیں دیا جاسکتا تھا۔ مذکورہ بالا نتیجے پر پہنچنے پر عدالت عالیہ نے مشاہدہ کیا کہ یونین آف انڈیا بنام کورومنڈل فریڈلائزر لمیٹڈ، 102 آئی ٹی آر 533 کے معاملے میں اس عدالت کا فیصلہ اپیل کنندہ کی اس دلیل کی حمایت کرتا ہے کہ دفعہ 80K کے تحت فائدہ دستیاب ہو گا لیکن عدالت عالیہ اور راجپالم ملز لمیٹڈ بنام کمشنر انکم ٹیکس مدراس، 115 آئی ٹی آر 777 اور کمشنر انکم ٹیکس بنام پٹیالہ فلور ملز کمپنی پی لمیٹڈ، 115 آئی ٹی آر 640 کے معاملات میں اس عدالت کے فیصلوں کے پیش نظر اس فیصلے کی درستگی پر شک کیا۔

کورومنڈل فریڈلائزر مقدمہ (اوپر) میں اس عدالت کا فیصلہ ایکٹ کی دفعہ 80K کی تشریح سے متعلق ہے۔ اس دفعہ کا مادی حصہ جو وہاں تھا، اس کی کل آمدنی کا حساب لگانے میں اس طرح کے منافع کے ذریعے اس طرح کی آمدنی سے کٹوتی کی اجازت ہوگی جو اس کے ایسے حصے کے برابر ہے جو کمپنی کے ذریعہ کسی صنعتی ادارے یا جہاز یا کسی ہوٹل کے کاروبار سے حاصل ہونے والے منافع اور فوائد سے منسوب ہے جس کے سلسلے میں کمپنی دفعہ 80J کے تحت کٹوتی کی حقدار ہے۔ یہ فیصلہ کیا گیا کہ یہاں تک کہ اگر نئے صنعتی ادارے کے پاس زیر بحث تخمینہ کاری سالوں کے دوران انکم ٹیکس کے قابل کوئی منافع یا منافع نہیں تھا، تب بھی شخص الیہ دفعہ 80K کے تحت راحت کا حقدار تھا۔ ان الفاظ پر زور دیا گیا "جیسا کہ کمپنی کی طرف سے حاصل کردہ منافع اور فوائد سے منسوب ہے" جس

کے سلسلے میں کمپنی دفعہ 80J کے تحت کٹوتی کی حقدار ہے اور یہ قرار دیا گیا کہ اگر دفعہ 80J کے تحت کٹوتی کی اصل میں اجازت نہیں تھی لیکن استحقاق موجود تھا، تو دفعہ 80K کی فراہمی کو راغب کیا جائے گا۔

عدالت عالیہ، ایک مربوط استدلال کے ذریعے، اس نتیجے پر پہنچی کہ پیٹالہ فلور ملز کمپنی کے معاملے اور راجپالائٹ ملز مقدمہ (اوپر) میں تین ججوں کی بیچ کی طرف سے دفعہ 80J کی اسکیم پر رکھی گئی تشریح کی روشنی میں، جس کی تشریح اس عدالت کے کور منڈل فریڈلائزر کے معاملے (اوپر) کا فیصلہ کرنے کے وقت موجود نہیں تھی، دفعہ 80K کی توضیحات کو اس وقت لاگو نہیں ہوتی تھیں جب انکم ٹیکس ایکٹ کی توضیحات کے تحت شمار کیے جانے پر کمپنی کے ذریعہ کسی نئے صنعتی ادارے سے حاصل ہونے والے منافع اور فوائد صفر ہوتے ہیں یا نقصان ظاہر کرتے ہیں۔

ہماری رائے میں اس بات کا کوئی جواز نہیں ہے کہ عدالت عالیہ نے کور و منڈل فریڈلائزر مقدمہ (اوپر) میں اس عدالت کے فیصلے پر عمل نہیں کیا۔ یہ تنازعہ نہیں ہے کہ موجودہ معاملے میں دفعہ 80J کے تحت اپیل کنندہ کا حق تھا اور اس وجہ سے کور و منڈل فریڈلائزر کے معاملے (اوپر) میں فیصلہ واضح طور پر لاگو تھا۔ پیٹالہ فلور ملز کیس (اوپر) کا تعلق ایکٹ کی دفعہ 80J سے تھا اور راجپالائٹ ملز کیس (اوپر) کا تعلق بنیادی طور پر ایکٹ 1922 کی دفعہ 15 (C) اور ایکٹ 1961 کی دفعہ 84 سے تھا۔ ان دونوں میں سے کسی بھی معاملے میں کور و منڈل فریڈلائزر کے معاملے (اوپر) کا کوئی حوالہ اس سادہ وجہ سے نہیں دیا گیا تھا کہ یہ ضروری نہیں تھا۔ جب مشخص الیہ دفعہ 80K کے تحت فائدہ اٹھانے کا حقدار ہے، اس دفعہ کے سادہ پڑھنے پر جیسا کہ اس عدالت نے تشریح کی ہے، تو عدالت عالیہ کے لیے پیٹالہ فلور ملز کیس (اوپر) اور راجپالائٹ ملز مقدمہ (اوپر) کے فیصلوں کے تناسب کا حوالہ دینے یا ان کا اطلاق کرنے کا کوئی موقع نہیں ہونا چاہیے تھا جو ایکٹ کے مختلف دفعات کی تشریح سے متعلق ہیں۔ مؤخر الذکر فیصلے صرف اس بات کا تعین کرنے کے لیے ضروری ہیں کہ آیا کمپنی دفعہ 80J کے تحت فائدہ کی حقدار تھی یا نہیں۔ اس پہلو پر موجودہ معاملے میں کوئی تنازعہ نہیں ہے۔ حق وہاں تھا۔ ایک بار جب یہ تنازعہ نہیں ہوتا ہے، تو خود بخود کور و منڈل فریڈلائزر کے معاملے (اوپر) کے فیصلے کے مطابق، اپیل کنندہ دفعہ 80K کے فائدے کا حقدار ہو گا اور اس لیے، عدالت عالیہ نے رٹ پٹیشن کو خارج کرنے میں واضح طور پر غلطی کی تھی۔

مذکورہ بالا وجوہات کی بناء پر، اس اپیل کو منظور کیا جاتا ہے، عدالت عالیہ کے متنازعہ فیصلے کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے اور مدعا علیہ کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ قانون کے مطابق اپیل گزاروں کو ایک سرٹیفکیٹ جاری کرے، جس میں پالشرفا بمر پلانٹ اور سلزر پلانٹ کے سلسلے میں مستثنیٰ منافع کا حصہ دکھایا جائے۔ اپیل گزار اخراجات کے بھی حقدار ہیں۔

اپیل منظور کی گئی۔